نام کتاب : درسِ سیرت

مؤلف : سیّد عزیز الرحمٰن

ناشر : زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

سالِ اشاعت : ربیع الاوّل ۱۴۲۷ھ / اپریل ۲۰۰۶ء

صفحات : ۲۷۲

قیمت : ۱۴۰ روپے

تبصرہ نگار : ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمٰن*

نبی کریم رؤف الرحیم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے محبت اور پھر محبت سے سرشار جذبۂ اطاعت ایمان کی بنیادی شرط ہے۔ ایک مسلمان کی دینی اور دنیوی زندگی کا محور و مرکز حضور ﷺ کی ذات والا صفات ہے۔ آپؐ کی خانگی زندگی، خارجی زندگی، آپؐ کی معاشرت، معیشت، آپؐ کا اُٹھنا بیٹھنا، سونا جاگنا، کھانا پینا گویا زندگی کے ہر عمل کو اپنانا ہی دین کہلاتا ہے۔ حضرت علامہ اقبالؒ کا یہ ارشاد:

بمصطفٰے با خویش را کہ دین ہمہ اُوست
گر باُو نرسیدی تمام بُولہبیست

کا یہی مفہوم اور مقتضا ہے۔

اُمت محمدیہ ﷺ کا یہ طرۂ امتیاز ہے کہ اُن کے نبی اکرم ﷺ کی حیاتِ مقدسہ کا ہر عمل محفوظ اور موجود ہے۔ ﴿لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ﴾ کا ارشادِ رب تعالیٰ اسی جانب متوجہ کرتا ہے۔ اگر اُسوہ حسنہ موجود نہ ہوتا تو اس پر عمل کیونکر ممکن ہوتا۔

زیرِ نظر کتاب ''درسِ سیرت'' میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پاکیزہ زندگی سے ماخوذ اخلاق عالیہ کے پچاس کے لگ بھگ نمونے پیش کیے گئے ہیں۔ بلاشبہ سیّد عزیزالرحمٰن صاحب نے محبت رسول میں ڈوب کر ان واقعات کو انتہائی دلنشیں انداز میں نذرِ قارئین کیا ہے۔ اُن کے اس عقیدت کے پہلو پر دنیائے علم و تحقیق کی انتہائی معتبر شخصیات نے اُنہیں خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔

گرامی مرتبت ڈاکٹر ظفر اسحٰق انصاری صاحب، ڈائریکٹر جنرل ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی

☆ ایسوسی ایٹ پروفیسر/ایڈیٹر ''فکر و نظر''، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی-اسلام آباد

اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد رقمطراز ہیں:

''کتاب میں رسول اللہ ﷺ سے گہری محبت اور اس کے ساتھ ساتھ اُن کی تعلیمات اور اُسوۂ حسنہ کے مطابق زندگی گزارنے کی ضرورت کے دو گونہ پہلو یکساں طور پر سامنے آتے ہیں۔ مسلمان کی زندگی ان ہی دونوں سے عبارت ہے۔ کتاب کی ورق گردانی کرتے ہوئے گزشتہ صدی کے مشہور شاعر ماہر القادری مرحوم یاد آ جاتے ہیں جن کی شاعری عشقِ رسول ﷺ میں ڈوبی ہوئی ہے۔ اُن کا یہ شعر خاص طور پر یاد آیا اور بہت حسبِ حال محسوس ہوا۔

کام بیکار ہیں سب اُن کی محبت کے سوا
اور بیکار محبت ہے اطاعت کے بغیر''

سیّد ابوالخیر کشفی کتاب کی افادیت سے متعلق لکھتے ہیں:

''یہ پچاس مختصر مضامین کا مجموعہ ہے، جنہیں پچاس درس قرار دیا جا سکتا ہے، اگر ہر دن ایک درس پڑھا جائے اور اس پر غور کیا جائے تو پڑھنے والے کی فکر اور عمل کی کتنی ہی راہیں روشن ہو جائیں گی۔ ان مضامین کا حسن ان کے اختصار اور زبان میں پوشیدہ ہے''

مجھے اس کتاب کے بالاستیعاب مطالعہ کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ مستند واقعات اور حسن بیان قاری کے دل و دماغ پر گہرے نقوش مرتسم کرتا ہے۔ اپنے دل و دماغ کو سیرتِ طیبہ کی خوشبو سے مہکانے اور اپنی عملی زندگی کو اُسوۂ حسنہ کے مطابق استوار کرنے کے لیے سیرتِ طیّبہ کے واقعات کا مسلسل مطالعہ بے حد ضروری ہے۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ زیرِ نظر کتاب ادبِ سیرت میں ایک مفید اضافہ ہو گا۔